(ج) حضرت نوحؑ کی (د) حضرت ایوبؑ کی

11۔ سورۃ الاحزاب میں وَجِیۡهًا کسے کہا گیا ہے۔

(الف) حضرت موسیٰؑ ✓ (ب) حضرت نوحؑ

(ج) حضرت ابرھیمؑ (د) حضرت عیسیٰؑ

12۔ بار امانت کس نے اٹھایا۔

(الف) حیوانوں نے (ب) انسان نے ✓

(ج) جنات نے (د) فرشتوں نے

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

سوال نمبر 1: حضرت موسیٰ کا اللہ کے نزدیک کیا مرتبہ تھا؟

جواب: حضرت موسیٰؑ اللہ کے نزدیک آبرو والے تھے۔ اور اللہ نے انہیں تمام عیبوں سے بَری کر کے عزت بخشی۔

سوال نمبر 2: حضرت موسیٰؑ کو الزام سے کس نے بے عیب ثابت کیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ کو الزام سے بے عیب ثابت کیا۔

سوال نمبر 3: اللہ تعالیٰ نے بار خلافت کو کس کس پر پیش کیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے بار خلافت کو آسمانوں، زمین اور پہاڑوں پر پیش کیا۔

سوال نمبر 4: اللہ تعالیٰ کن لوگوں کو عذاب دے گا اور کن لوگوں پر مہربانی کرے گا؟

جواب: اللہ تعالیٰ منافقین اور مشرکین کو عذاب دے گا اور مومنوں پر مہربانی کرے گا۔

سوال نمبر 5: سورۃ الاحزاب میں کس نبی کا ذکر ہے جن کی قوم نے انہیں تکلیف پہنچائی تھی؟

جواب: سورۃ الاحزاب میں حضرت موسیٰ کا ذکر ہے آپ کی قوم نے آپ کو جسمانی تکلیف اور ذہنی کوفت پہنچائی تھی جس سے اللہ نے ان کو بری قرار دے کر عزت بخشی۔

سوال نمبر 6: اِنَّا عَرَضۡنَا الۡاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ کا ترجمہ کیجیے۔

جواب: ترجمہ: ہم نے (بار) امانت کو آسمانوں، زمین اور پہاڑوں پر پیش کیا۔

سوال نمبر 7: ترجمہ کیجیے: اِتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِيۡدًا

جواب: ترجمہ: اللہ سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا کرو۔

سوال نمبر 8: اللہ تعالیٰ سیدھی بات کرنے والوں کو کیا انعام دیتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ بات کرنے والوں کے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔

سوال نمبر 9: سورۃ الاحزاب کی روشنی میں بتایئے کہ اللہ نے اپنی امانت کی پیشکش کن کن کو کی۔

یا

اللہ کی طرف سے بار امانت اُٹھانے سے کس کس نے انکار کیا اور پھر کس نے اس بار امانت اُٹھایا؟

جواب: اللہ کی طرف سے بار امانت اُٹھانے سے کو آسمانوں، زمین اور پہاڑوں نے انکار کیا اور پھر اس بار امانت کو انسان نے اُٹھایا۔

سوال نمبر 10: ترجمہ کیجیے: ظَلُوۡمًا جَهُوۡلًا

جواب: ترجمہ: ظالم اور جاہل۔

وہ مسلمانوں کے لیے ماں کی طرح حرام ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بعد بھی ان میں سے کسی کے ساتھ کسی مسلمان کا نکاح نہیں ہو سکتا۔

تہمتیں اور الزامات لگانے پر تنبیہ:

آیت 56 تا 57 میں ان چہ میگوئیوں پر سخت تنبیہ کی گئی ہے جو نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے نکاح اور آپ کی خانگی زندگی پر کی جا رہی تھیں اور اہل ایمان کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ دشمنوں کی اس عیب چینی سے اپنے دامن بچائیں۔ نیز یہ تلقین بھی کی گئی ہے کہ نبی تو درکنار، اہل ایمان کو تو عام مسلمانوں پر بھی تہمتیں لگانے اور الزامات عائد کرنے سے کلی اجتناب کرنا چاہیے۔

درود و سلام کا حکم:

خدا اور اس کے فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں۔ مومنو تم بھی ان پر دُرود اور سلام بھیجا کرو۔

معاشرتی اصلاح کا تیسرا قدم:

آیت 59 میں معاشرتی اصلاح کا تیسرا قدم اٹھایا گیا ہے۔ اس میں تمام مسلمان عورتوں کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ جب گھروں سے باہر نکلیں تو چادروں سے اپنے آپ کو ڈھانک کر اور گھونگھٹ ڈال کر نکلیں۔

اَلدَّرسُ الرَّابِعُ (الف)

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ (آیات ۱ تا ۸)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰۤاَیُّہَا النَّبِیُّ اتَّقِ اللّٰہَ وَ لَا تُطِعِ الۡکٰفِرِیۡنَ وَ الۡمُنٰفِقِیۡنَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا ۙ﴿۱﴾